ارباب مدارس کے نام، ایک پیغام

حضرت مولانا محمد طلحہ کاندھلوی صاحب

جناب الحاج حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب

مکرمان ومحترمان وبہی خواہان مدارس ومکاتب ومشائخ سلسلہ حضرت تھانوی وحضرت مدنی وحضرت شاہ عبدالقادر وحضرت شیخ نوراللہ مراقدھم اور ان کے خلفاء اور ان کے خلفاء کے خلفاء وممبران دارالعلوم دیوبند و سرپرستان مدرسہ مظاہرعلوم ومہتممان مدارس ونظماء مدارس

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بندہ باعافیت ہے امید ہے کہ آپ باعافیت ہوں گے۔

مدارس ومکاتب کے عملے کی سدھار کی بھی ضرورت ہے اور طلباء کی بھی اور علاقے کے مسلمانوں کے گھرانوں کے سدھار کی بھی ضرورت ہے۔ کسانوں، مسالہ والوں اور کپڑوں والوں کی خصوصاً اور عمومی تاجروں کی عموماً سدھار کی ضرورت ہے آج کا کسان اور تاجر زکوٰۃ روک رہا ہے اور سود لے کر کھیتی اور گنا تیار کر رہا ہے۔ تبلیغ والے خانقاہ والے سب وہی سود والا غلہ اور سود والی شکر کھاتے ہیں اور ان تاجروں کو سمجھا کر زکوٰۃ کا اہتمام کرائیں سود سے بچنے کی تاکید کریں۔

سرکار نئی نئی تدبیروں سے سود بانٹ رہی ہے۔ اس کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کے کاروبار میں سود لگوا دو تو اس کا بھٹہ بیٹھ جائے گا اور اپنا فائدہ ہو جائے گا۔ میں اوپر کے حضرات کے توسط سے سبھی امت سے درخواست کرتا ہوں کہ زکوٰۃ دے کر مال کو پاک کریں اور سود سے بچ کر کاروبار چاہے کھیتی ہو چاہے گنا ہو، مسالہ کا کاروبار ہو تمام حلال طریقے پر مہیا ہو، ہماری دعاؤں میں جان پڑے اور ظالموں اور جابروں سے نجات حاصل ہو۔

مدرسوں میں اس کی شایانِ شان عملہ نہیں وہاں بھی سدھار لانے کی ضرورت ہے، ڈاڑھی کٹی ہوئی، انگریزی

لباس، انگریزی بال...... ایسا عملہ مدرسے کے شایانِ شان نہیں، داخلے کے وقت طلباء کی بہت چھان بین ہوتی ہے، وضع قطع بھی دیکھی جاتی ہے۔ لباس پر بھی نظر ہوتی ہے اور داخلے کے بعد کوئی نگرانی نہیں۔ وضع قطع بھی بگڑ جاتی ہے، انگریزی بال ہوتے ہیں، ڈاڑھی متاثر ہو جاتی ہے، ٹخنے بھی ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں، اوپر والے حضرات سے درخواست کرتا ہوں سبھی حضرات اپنے مدرسوں پر کڑی نظر رکھیں تا کہ طلباء صحیح تیار ہو کر صحیح عالم بن کر امت کے مقتدا بن سکیں اور طلباء میں روازہ بند ہو جانے کے بعد نگراں کے جانے کے بعد غلط کتابوں کا مطالعہ ہوتا ہے جو ان کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے اور اس وقت نگراں کا وقت بھی نہیں ہوتا، نظماء کا بھی آرام کا وقت ہوتا ہے اس کا کوئی حل کرنا چاہیے۔ تبلیغ ہو، تعلیم ہو، تذکیر ہو ہر وقت نگراں نہیں ہوگا، ہم سب خود اپنے اوقات کو ضائع کرنے سے بچائیں، اللہ تعالیٰ مجھے اور احباب و اکابر کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد طلحہ کاندھلوی

۱۵ صفر ۱۴۳۵ھ

☆......☆......☆

معاشرے کی ضرورت

دو تین سال قبل ایک عالم دین تشریف لائے تھے، وہ ایک جدید نصاب کا تجربہ کر رہے ہیں، ان کا ہدف یہ ہے کہ عربی زبان پر مکمل قادر، اسلامی علوم میں ممتاز صلاحیت کے حامل افراد تیار کیے جائیں، شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب اور دیگر اساتذہ کے سامنے انہوں نے اپنے نصاب کے امتیازات بیان کیے اور کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اچھی اور اعلیٰ استعداد کے ممتاز علماء تیار ہوں، حضرت شیخ نے جواب میں فرمایا:

''ممتاز اور اچھی استعداد کے حامل علماء کی تیاری اس وقت امت مسلمہ کی ضرورت ہے اور کچھ ادارے، یہ ذمہ داری سنبھال لیں تو اچھی بات ہے لیکن ہمارے معاشرے کو نچلی سطح اور کم استعداد والے افراد بھی چاہییں، معاشرے کو جہاں زمانے کے حالات سے باخبر ایک فقیہ کی ضرورت ہے، وہاں بچوں کو قرآن سکھانے والے قاری، مسجد میں اذان دینے والے موذن اور دیہاتوں اور گوٹھوں میں نماز پڑھانے والے امام کی بھی ضرورت ہے، معاشرے کی یہ دینی ضرورتیں صرف ممتاز افراد سے پوری نہیں ہو سکتی اور ایک مکمل فیض رساں ادارہ وہی ہو سکتا ہے جس سے معاشرے کی تمام دینی ضرورتوں کے لیے افراد تیار ہوں''۔